دیا ہے جس کی نظیر سیرت و سوانح کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ امام کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک ادا۔ حیاتِ مبارکہ کا ایک ایک لمحہ اور حیات طیبہ کا ایک ایک واقعہ رہتی دنیا تک محفوظ کرنے کے لئے جس دیوانہ وار محبت، ذوق و شوق اور محیر العقول کاوشوں کا مظاہرہ اُمّتِ مسلمہ نے کیا ہے۔ پوری تاریخ انسانیت میں اس کی مثال نہیں ملتی اس محبت و شیفتگی کے باوصف کون یہ کہہ سکتا ہے کہ اس مقدس موضوع کا حق ادا ہوگیا ہے اور اس بحر ناپیدکنار کی تہہ سے تمام موتی نکال لئے گئے ہیں۔ اور اس گلستانِ سدا بہار سے تمام رنگا رنگ کے پھول چن لئے گئے ہیں آج بھی نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جاں نثار، سیرت طیبہ کے نئے نئے گوشوں پر اپنی کاوشوں اور محبتوں کی پونجی نچھاور کررہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے یہ سلسلہ انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری و ساری رہے گا۔

ایک عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ ترجمان الحدیث کے ایک دو شمارے اس موضوع کے لئے مختص کردیئے جائیں۔ لیکن قلت وقت اور موضوع کی اہمیت مانع رہیں حسن اتفاق سے ۱۶ تا ۱۸ فروری ۸۶ء کو سیالکوٹ میں قومی سطح پر سیرت کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے سیرت طیبہ کا پیغام امن و عافیت کے موضوع پر مقالات پڑھے۔ اور تقاریر کیں۔ ہماری جماعت کے علماء کرام نے اس کانفرنس میں جناب پروفیسر ساجد میر کی سرکردگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ اور بڑے جاندار و شاندار مقالات پیش کرکے اہلِ علم سے خوب دادِ تحسین حاصل کی۔ ہم انھی مقالات کو یکجا کرکے یہ خصوصی اشاعت ہدیۂ قارئین کررہے ہیں۔ ایک دو مقالات مقررہ موضوع کے علاوہ سیرت کے دیگر عنوانات پر بھی ہیں۔ ہم مقالہ نگار حضرات کے بیحد شکر گذار ہیں کہ ان کے تعاون سے یہ خصوصی اشاعت منظر عام پر آرہی ہے۔ ہر چند مقالہ نگار حضرات چنداں تعارف کے محتاج نہیں تاہم بڑے اختصار کے ساتھ ان کا تعارف پیش کررہے ہیں تاکہ آپ انھیں مزید قریب سے دیکھ سکیں

مولانا عبدالرحمٰن صاحب عاجز مالیر کوٹلوی

بزرگ عالم دین، معروف شاعر اور ممتاز اہل قلم ہیں آپ کا کلام نظم و نثر ملک کے بلند پایہ رسائل میں شائع ہو رہا ہے آپ نظم و نثر میں متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ فکرِ آخرت آپ کی شاعری کا خاص موضوع ہے۔ آپ انتہائی صالح خدا ترس اور متدین شخصیت ہیں۔ متعدد بار زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوچکے ہیں ایک عرصہ تک آپ مکہ مکرمہ میں قیام پذیر بھی رہے ہے۔ آپکے دو صاحبزادے مکہ مکرمہ میں قیام

رکھتے ہیں۔ آپ دارالکتب رحمانیہ امین پور بازار فیصل آباد کے منصرم ہیں۔

پروفیسر حافظ ساجد میر صاحب

امام العصر حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین دینی وعصری علوم سے بہرہ ور۔ ممتاز دانشور۔ نامور اہل قلم اور جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے مقتدر رہنما ہیں۔ ایک عرصہ آپ محکمہ تعلیم نائیجریا سے وابستہ رہے آج کل جامع مسجد ابراہیمی میانہ پورہ سیالکوٹ میں خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ متعدد علمی وتحقیقی کتب ان کے زیر ترتیب ہیں۔

مولانا محمد مدنی صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی۔ رئیس جامعۃ العلوم الاثریہ جہلم۔ خطیب جامع مسجد اہلحدیث رنڈی والی گجرات وامیر جمعیۃ اہلحدیث پنجاب۔ حضرت مولانا حافظ عبدالغفور جہلمی رحمۃ اللہ علیہ کے خلف الرشید

مولانا محمد اعظم صاحب

جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل جامع مسجد رحمانیہ اہلحدیث گورو نانک پورہ گوجرانوالہ کے خطیب، جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں نائب شیخ الحدیث۔ جمعیۃ اہلحدیث گوجرانوالہ کے ناظم نشر واشاعت، مجلس علماء اہلحدیث پاکستان کے ناظم اور جمعیۃ اہلحدیث پنجاب کے ناظم اعلیٰ ہیں۔

مولانا عتیق الرحمن شیخ صاحب

جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل۔ ابھرتے ہوئے خطیب، بات کرنے کا خوبصورت طریقہ وسلیقہ رکھتے ہیں۔ آج کل جامع اہلحدیث پورن نگر سیالکوٹ کے خطیب ہیں۔

چوہدری عبدالواحد گوندل صاحب

جماعت کے نہایت مخیر اور مخلص احباب میں سے ہیں۔ جامع مسجد محدث گوندلوی اہلحدیث گوجرانوالہ کی توسیع اور تعمیر نو آپ کے خصوصی تعاون سے ہوئی۔ لکھنے پڑھنے کا بڑا عمدہ ذوق رکھتے ہیں۔ آپ کے مضامین۔ الاسلام۔ ترجمان الحدیث اور دوسرے رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جامع محدث گوندلوی میں شام کو ترجمہ قرآن مجید کی کلاس لیتے ہیں۔ اپنے وسیع کاروبار کے باوجود آپ گاہے بگاہے تبلیغی دورے پر تشریف لے جاتے ہیں۔

جناب علیم ناصری صاحب ایم اے

اردو کے صاحب طرز ادیب و شاعر ہیں۔ فارسی میں بھی شعر کہنے کا ملکہ رکھتے ہیں۔ موج کہسار انکی فارسی مثنوی زیر ترتیب ہے۔ اردو میں "شاہنامہ بالاکوٹ" کی جلد اول چھپ چکی ہے۔ اس کی جلد دوم "نشید پارینہ، ضرب خلیل، طلع البدر علینا" کتب زیر ترتیب و طبع ہیں۔ آپ آج کل ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور کے مدیر اعلیٰ ہیں۔

جناب قاضی عبدالقدیر خاموش

جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ اور علماء اکیڈمی لاہور سے فارغ التحصیل وفاق المدارس سے مستند، مسلکی و جماعتی اور ملی کاموں میں پیش پیش اہلحدیث نوجوانوں کی واحد نمائندہ و فعال تنظیم، اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے سیکریٹری جنرل بے باک مقرر اور فکری صلاحیتوں سے مالا مال۔ آج کل جامع بلال اہلحدیث سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے خطیب ہیں۔ آبائی طور پر آپ کا تعلق ضلع گجرات سے ہے۔

جناب رانا محمد شفیق خاں پسروری

ممتاز عالم دین اور مناظر حضرت مولانا محمد رفیق خاں پسروری رح کے فرزند ارجمند، جامعہ علمیہ سرگودھا۔ جامعہ ستاریہ کراچی سے فارغ التحصیل اور وفاق المدارس سے مستند۔ نیز عصری علوم سے بہرہ ور۔ کراچی میں درس و تدریس اور خطابت کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ دینی جرائد سے بھی منسلک رہے۔ آپ کے تحقیقی و علمی مضامین ایک عرصے سے رسائل وجرائد میں شائع ہو رہے ہیں۔ شعر و ادب اور لکھنے پڑھنے کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔ ہفت روزہ الاسلام اور ماہنامہ ترجمان الحدیث کی مجلس ادارت کے رکن اور اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان کے دفتری امور کے انچارج ہیں۔ آپ زمانہ طالب علمی سے ایک اچھے مقرر کے طور پر معروف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اس نوجوان سے

قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری

قاضی صاحب ہماری جماعت کے مایۂ ناز اہل قلم ممتاز دانشور اور معروف ادیب ہیں۔ انہوں نے جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن، دارالحدیث محمدیہ ملتان اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے تعلیم حاصل کی ہے۔ پیشہ کے لحاظ سے معلم ہیں۔ جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کے ناظم اعلیٰ اور روح رواں ہیں۔ حضرت صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی وفات کے بعد آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ آپ جمعیت اہلحدیث پاکستان کی مجلس عاملہ، ماہنامہ ترجمان الحدیث کی مجلس ادارت کے رکن ہیں۔ آپکے مضامین ایک مدت سے ملک کے بلند پایہ رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ ع اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ٥

بشیر انصاری